نماز کیا ہے، اس کا فلسفہ، اس کی اقسام اور اس کی اثرات بیان کریں۔

1 تعارف

نماز دین اسلام کا دوسرا اور سب سے اہم رکن ہے۔ ایمان کے بعد سب سے بڑی عبادت ہے۔ یہ انسان اور اللہ کے درمیان براہِ راست تعلق کا ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ نے متعدد مقامات پر نماز کی اہمیت کا ذکر کیا ہے۔ اللہ فرماتے ہیں کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ نماز کے بے شمار روحانی، اخلاقی اور سماجی فوائد بھی ہیں۔

2 معنی و مفہوم:

نماز کے لیے صلاۃ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے دعا، مغفرت، رحمت، درود

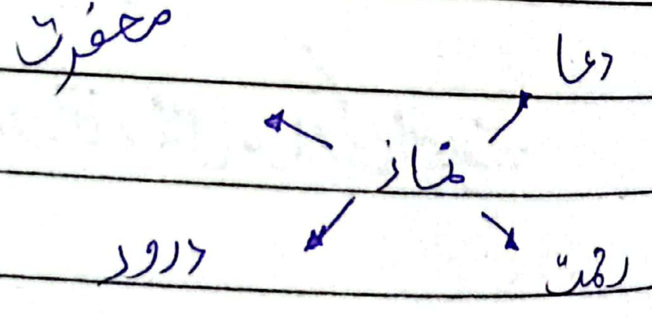

شرعی اصطلاح میں نماز سے مراد ہے کہ اللہ کی طرف پڑھنا، دعا کرنا، گزارش کرنا اور قرب حاصل کرنا ہے۔ ان عوامل کا حصول ہی انسان کو اللہ کے تابع بناتا ہے۔

نماز ایک مخصوص طریقے سے ادا کی جانے والی عبادت

Date:

جس میں قیام، رکوع، سجدہ، تشہد اور سلام شامل ہیں

3 ## قرآن کی روشنی میں نماز کی اہمیت:

نماز اسلام کا ستون ہے اور اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن پاک میں تقریباً 186 مقامات پر نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

قرآن میں آتا ہے:

فویل للمصلین ۔ الذین ھم عن صلاتھم ساھون

ان کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں (107:4-5)

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ نماز کتنی ضروری ہے۔

ایک اور جگہ پر ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الرکعین (2:43)

اور نماز قائم کرو زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

4 ## احادیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت:

نماز کی اہمیت نہ صرف قرآن سے واضح ہے بلکہ احادیث سے بھی واضح ہے۔

حدیث میں آتا ہے آپ نے فرمایا:

مومن اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے

ایک اور جگہ پر فرمایا:

نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے

دین کو قائم کیا اور جس نے اسے چھوڑا بےشک اس نے دین کو چھوڑا۔

آپؐ نے فرمایا:

قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کی بازپرس ہوگی

ان احادیث سے نماز کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ نماز انسان کیلئے اولین درجہ رکھتی ہے۔

5 نماز کا فلسفہ:

نماز کا مقصد صرف چند ظاہری حرکات نہیں ہے بلکہ یہ ایک روحانی تربیت ہے نماز کا فلسفہ اللہ کی یاد اور اس کی بندگی کا اقرار ہے۔ نماز کے فلسفے کو اللہ نے قرآن پاک میں واضح کیا ہے۔

ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر (29:45)

بے شک نماز کام ہر نماز بے حیائی اور برائیات سے روکتی ہے

نماز انسان کو تکبر سے پاک کرتی ہے یہ ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کو راہ راست اللہ سے جوڑتی ہے اور انسان کو جسم اور روح کے گناہ سے روکتی ہے۔ یہ ایک مسلم کو خدا اور رسول کو یاد رکھنے کا ذریعہ ہے تاکہ وہ کوشش کرے اقتول کی طرح منافق نہ ہوں۔ نماز کی فلسفہ ہے یہ انسان کو مشکلات میں سکون دیتی ہے اور اسے برے کاموں سے روکتی ہے۔

۱۔ نماز کی اقسام

نماز کو چار انواع میں تقسیم کیا گیا ہے

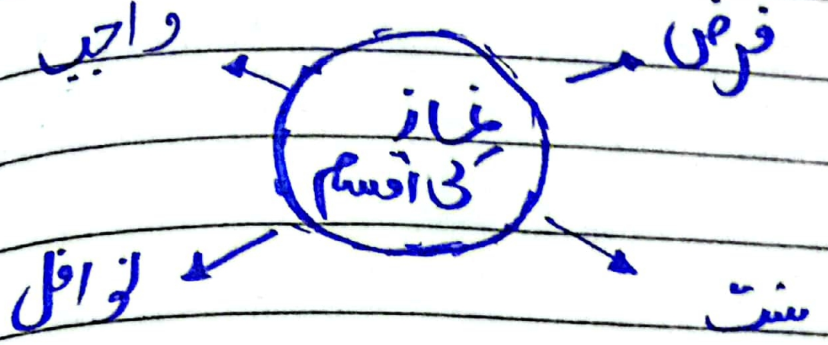

6.1 **فرض نماز** وہ نماز ہے جو ہر عاقل بالغ اور مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اسے بغیر کسی عذر کے چھوڑنا گناہ ہے

فرض نماز کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے

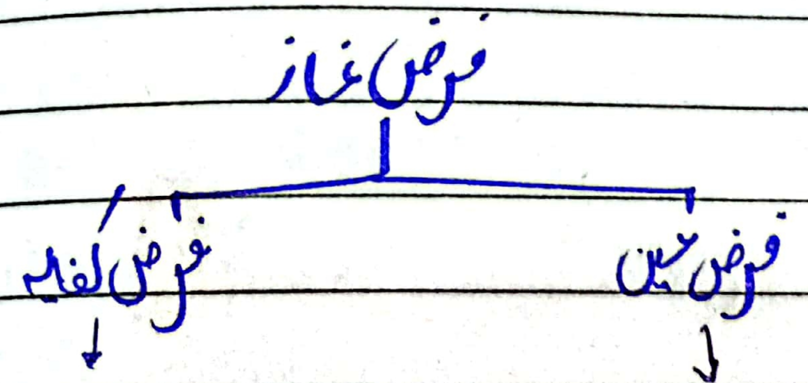

فرض عین: انفرادی فریضہ ہے جس کی ادائیگی میں کوتاہی پر انسان خود ذمہ دار ہو گا

مثال ← 5 وقت کی فرض نمازیں

فرض کفایہ: تمام مسلم معاشرہ پر فرض ہے۔ اگر معاشرہ میں چند افراد ان اعمال کی ادائیگی کریں تو سارا معاشرہ سے فرض [illegible]

مثال ← نماز جنازہ

Day: ________ Date: ________

6.2 **واجب نماز** اس نماز یا عمل کو کہتے ہیں جو لازمی تو ہے لیکن اس کی تاکید فرض کے درجے تک نہیں پہنچتی۔ اگر کوئی واجب نماز جان بوجھ کر چھوڑ دے تو وہ گناہگار ہوگا۔ اگر بھول کر رہ جائے تو قضا کرنا لازم ہے۔

مثال کے طور پر

وتر کی نماز، عیدین کی نماز

6.3 **سنت نماز** وہ نماز ہے جو آپ ﷺ نے فرض نماز کے ساتھ یا اس کے علاوہ باقاعدگی سے ادا فرمائی اور مسلمانوں کو اس کی تلقین فرمائی۔ لیکن اسکو فرض یا واجب قرار نہیں دیا۔

سنت کی بھی دو اقسام ہیں

مثال کے نماز تراویح

سنت

سنت مؤکدہ

وہ سنتیں جنہیں آپ ﷺ نے ہمیشہ یا اکثر پڑھا ہے اور کبھی کبھار ہی ترک کیا۔ اس کو چھوڑنا برا عمل ہے۔

سنت غیر مؤکدہ

وہ سنتیں جو آپ ﷺ نے کبھی پڑھی اور کبھی چھوڑ دی۔ اس کو چھوڑنے پر گناہ نہیں لیکن پڑھنے پر ثواب ملتا ہے۔

6.4 **نفل نماز** وہ اضافی نماز ہے جو نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت مؤکدہ بلکہ محض اللہ کی رضا کے لئے ثواب کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔

Date:

نوافل پڑھنے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے اس کے نہ پڑھنے پر گناہ نہیں لیکن پڑھنے پر ثواب ملتا ہے
مثال کے طور پر نماز اشراق، نماز چاشت، صلوۃ تہجد
صلوۃ تسبیح، صلوۃ سفر، نماز استخارہ، نماز توبہ
نماز خسوف، نماز کسوف، نماز استسقاء

7 ## نماز کے اثرات:

نماز کے اثرات انسانی زندگی پر گہرے اور وسیع ہیں۔
جو روحانی، سماجی اور اخلاقی سطح پر ظاہر ہوتے ہیں۔

7.1 ## نماز کے روحانی اثرات

نماز کے روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

7.1.1 ### اللہ سے رابطہ:

نماز سے انسان کا تعلق اللہ سے استوار ہوتا ہے۔ جب انسان پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہے اور اللہ سے ہم کلام ہوتا ہے تو ایک روحانی تعلق قائم ہوتا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے

"یقیناً تم میں سے کوئی شخص جب نماز ادا کرتا ہے تو گویا وہ چپکے چپکے اللہ سے بات کرتا ہے"

7.1.2 ### باعث مغفرت

نماز پڑھنے سے انسان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں حضور نے ایک مرتبہ درخت کی ایک خشک ڈالی کو ہلایا جس سے اس کے پتے جھڑنے لگے آپ نے حضرت سلمان فارسی سے فرمایا جو
ان کے ساتھ کھڑے تھے کہ:

جب ایک مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے اور کی نماز میں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے پتے جھڑتے ہیں

دل کا سکون: 7.1.3

نماز انسان کے دل اور روح کو سکون دیتی ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے
بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے (القرآن)

سرخروئی کا حصول: 7.1.4

انسان جب دنیاوی کاروبار میں لگ جاتا ہے یا آرام کرتا ہے تو ان سب میں وہ پانچ وقت کی نماز نہیں بھولتا بلکہ وقت پر جا کر ادا کرتا ہے جس سے اس کی آخرت بہتر بنا دیتا ہے اور انسان اللہ کے آگے سرخرو ہو جاتا ہے۔

نماز کے اخلاقی اثرات: 7.2

نماز کے اخلاقی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

نماز کردار سازی کرتی ہے: 7.2.1

نماز انسان کا کردار بناتی ہے انسان کی ایک ایک عمل حرکت یا فعل کو اخلاق سے آراستہ کرتی ہے انسان کو برائی سے بچا کر ایک بہترین انسان بناتی ہے۔

عاجزی و انکساری پیدا کرتی ہے: 7.2.2

نماز انسان میں عاجزی و انکساری پیدا کرتی ہے۔ جب انسان [illegible] کر وقت اللہ کے آگے جھکتا ہے تو اس میں

Date:

تکبر ختم ہو جاتا ہے۔ اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

7.2.3 نظم و ضبط پیدا کرتی ہے:

نماز انسان کو پابندی وقت سکھاتی ہے جب دن میں پانچ بار اللہ بلاتا ہے تو انسان سارے کام کاج ترک کر کے اللہ کے بلاوے کی طرف چل پڑتا ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے

نماز کو مقررہ وقت پر ادا کرنا ضروری ہے (القرآن)

7.2.4 پاکیزگی اور طہارت

نماز انسان میں پاکیزگی اور طہارت پیدا کرتی ہے انسان کو پتا چلتا ہے کہ نماز اسے ضروری ہے کہ جس کے کپڑے جسم، جگہ پاک ہو تو وہ پاکیزگی کو اپنا شیوہ بنا لیتا ہے حدیث میں ہے کہ:

پاکیزگی ایمان کا آدھا حصہ ہے۔

7.2.5 صبر کرنا سکھاتی ہے:

نماز انسان کو صبر کرنا سکھاتی ہے ہر مشکل وقت میں اللہ سے مانگنا سکھاتی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جب بھی مشکل وقت آئے صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (القرآن)

7.3 نماز کے اجتماعی اثرات

7.3.1 باہمی مساوات اور اخوت:

Day: Date:

جب انسان پانچ وقت میں جماعت کی صورت میں
نماز ادا کرتے ہیں کندھا سے کندھا ملا کر پڑھتے ہیں
تو امیر و غریب، حاکم و مظلوم، اعلیٰ و ادنیٰ، غریب و امیر
کا فرق ختم ہو جاتا ہے جس سے باہمی مساوات اور
اخوت پیدا ہوتی ہے۔

باہمی دکھ درد اور خوشیوں میں شراکت: 7.3.2

نماز کا فائدہ یہ ہے کہ جب انسان باجماعت نماز 73
ادا کرتا ہے تو ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہو جاتے
ایک دوسرے کے دکھ درد خوشی باہمی میں شریک ہو جاتے ہیں

ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا: 7.3.3

پانچ وقت کی نماز سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ نماز
ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر مسائل کا حل نکال لیتے
ہیں جس سے باہمی ہم آہنگی بڑھتی ہے۔ چونکہ نماز میں
سارے مسلمان قبلہ رو ہوتے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ
مسلمانوں کا مرکز ایک ہی ہے

حدیث میں ہے کہ:

نماز اللہ سے تعلق کا بہترین ذریعہ ہے اور یہ اجتماعیت
کو فروغ دیتی ہے۔

حاصل کلام 7.4

غرض نماز ہر مسئلے کا حل ہے یہ انسان کو اللہ سے جوڑ کر
برائیوں سے بچاتی ہے اور نیکیوں کی طرف راغب کرتی ہے۔
مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اخوت پیدا کرتی ہے اور عاجزی و انکساری
کا درس دیتی ہے۔